خزینۃ الاصفیا

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہٗ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ۔ لاہور

جلد سوم ــــ مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

خزینۃ الاصفیاء

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہٗ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ○ لاہور

marfat.com

Marfat.com

جلد سوم —— مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

نام کتاب	خزینۃ الاصفیاء
نام مولف	مفتی غلام سرور لاہوری رحمتہ اللہ علیہ (م ۱۳۰۷ھ)
سال طباعت فارسی ایڈیشن	۱۲۹۰ھ
سال طباعت اردو ترجمہ	۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء
مترجم	محمد ظہیر الدین بھٹی' ایم۔اے
کمپوزنگ	المدد کمپوزرز' راج گڑھ' لاہور
ناشر	مکتبہ نبویہ' گنج بخش روڈ' لاہور
طابع	نصرت پریس لاہور فون نمبر' 7239807 - 7238701 - 7233910
قیمت مجلد	۶۶ روپے

marfat.com
Marfat.com

احمدیہ" ایک معتبر کتاب ہے اور اس کے مولف نے ۱۰۳۴ھ تحریر کیا ہے۔

قطعہ ولادت

شیخ احمد شیخ دین احمدی پیر دین محبوب مقبول عظیم
شدعیان احمد رفیع المنزلت "سرورا" تولید آن شیخ کریم

۹۷۱ھ

قطعہ وفات

رحلتش فیض کمال احمد است ہم نجوان احمد صراط المستقیم

۱۰۳۴ھ ۱۰۳۴ھ

پیر سلطان الف ثانی را نجوان سال وصل آں شہ جنت مقیم

۱۰۳۴ھ

شیخ محمد طاہر لاہوری قادری نقشبندی مجددی قدس سرہ

آپ شیخ احمد مجدد الف ثانی کے ایک عظیم صاحب' دوست اور خلیفہ ہیں۔ سخت ریاضت اور مجاہدے کرتے تھے۔ اعلیٰ مقامات حاصل تھے۔ کشف و الہام سے بہرہ ور تھے۔ کرامات اور جذب سے بھی سرفراز تھے۔ علماء' صلحاء اور عوام میں مقبول تھے۔ پہلے قادریہ سلسلہ کے شاہ اسکندر بن شاہ کمال کیتھلی کی خدمت میں رہے' پھر شیخ احمد مجدد کے والد بزرگوار شیخ عبدالواحد کی صحبت اختیار کی۔ ان کی وفات کے بعد شیخ احمد کی صحبت میں رہے۔ حضرت نے آپ کو اپنے دونوں صاحبزادوں احمد سعید اور محمد معصوم کی تعلیم پر مقرر فرمایا۔ کئی سال اسی طرح گزر گئے۔ قضائے مبرم سے شیخ طاہر کفر میں مبتلا ہو گئے' پھر حضرت مجدد کے صاحبزادوں کے اصرار پر حضرت کی دعا سے دوبارہ مسلمان ہو گئے۔ اس واقعہ کا مفصل تذکرہ شیخ احمد مجدد رحمتہ اللہ علیہ کے حالات میں ہو چکا ہے--- بعد میں حضرت کی نظر کرم سے کمال' تکمیل' اجازت تلقین کے

marfat.com
Marfat.com

مرتبہ پر پہنچے۔ نقشبندیہ' قادریہ اور چشتیہ سلسلوں میں ارشاد سے سرفراز ہوئے۔ تکمیل کے بعد طالبان حق کی رہنمائی کے لیے لاہور تشریف لائے۔ لاہور پہنچ کر مالداروں کے پاس آنے جانے کا سلسلہ ترک کر دیا اور معیشت کی یہ سبیل نکالی کہ کتب فقہ و حدیث اپنے ہاتھ سے لکھتے' ان کا حاشیہ درج کرتے اور تصحیح کر کے فروخت کرتے۔ اس ذریعے سے حلال رزق کماتے اور کھاتے۔ شب و روز طالبوں کی رہنمائی اور تلقین میں معروف رہتے' چنانچہ اللہ کے ہزاروں بندے اس ولی اللہ کی توجہ سے مقامات بلند تک پہنچے اور خطہ پنجاب کی قطبیت آپ کو سونپی گئی---

صاحب "تذکرہ آدمیہ" نے شیخ طاہر کے اقوال میں چند خطوط نقل کیے ہیں جو شیخ طاہر نے اپنے باطنی احوال کے سلسلے میں حضرت مجدد رحمتہ اللہ علیہ کو لکھے تھے۔ چنانچہ ان میں سے ایک خط یہاں تبرکاً درج کیا جاتا ہے۔

عریضہ

حضرت سلامت!

احقر الخدمت محمد طاہر عرض کرتا ہے کہ جب آستانہ عالیہ سے لاہور متوجہ ہوا تو ہر قدم پر اپنے آپ سے کہتا تھا کہ اے نادان! مقصود کو سرہند میں چھوڑ کر کہاں جا رہا ہے۔ آخر غیب سے آواز آئی کہ چلتا رہ اور رک نہیں--- آخر' کشاں کشاں لاہور پہنچا اور ایک مسجد کے گوشہ میں حیران و پریشاں میں بیٹھ گیا۔ اچانک حضرت خواجہ نقشبند کی روح پر فتوح ظاہر ہوئی اور حکم دیا کہ جس کام پر مامور ہوئے ہو' اس میں لگ جاؤ۔ ان کے اور آپ کے حکم کی تعمیل میں چند آدمیوں کو مشغول کیا۔ اب مجلس گرم ہے اور مشائخ عظام کی روحیں فوج در فوج تشریف لا رہی ہیں اور بہت کرم فرما رہی ہیں۔ خصوصاً حضرت غوث الاعظم' خواجہ بزرگ نقشبند اور حضرت گنج شکر تو ہر حلقہ ذکرو

marfat.com
Marfat.com